ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

پی ایس ایل کرکٹ سیزن 04 میچز سیکورٹی/ٹریفک اقدامات کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس۔

کراچی 27 فروری 2019ء:۔

☆ آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس میں پی ایس ایل سیزن فور کرکٹ میچز کی سیکورٹی اور ٹریفک کے مجموعی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور مزید ضروری ہدایات دی گئیں۔آئی جی سندھ نے اجلاس میں شریک اسپیشل برانچ، سی ٹی ڈی اور کراچی کے ایڈیشنل آئی جیز سمیت ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز سندھ، زونل ڈی آئی جیز اور ڈی آئی جی ٹریفک کراچی کے علاوہ اے آئی جی آپریشنز سندھ کو ہدایات دیں کہ تفویض کردہ فرائض اور ذمہ داریوں کو انتہائی مستعد اور متحرک رہتے ہوئے انجام دیکر اس میگا ایونٹ کو پرامن اور کامیاب بنایا جائے۔

☆ اس موقع پر ڈی آئی جی ایسٹ، ڈی آئی جی ساؤتھ اور ڈی آئی جی ٹریفک نے بالترتیب ایئرپورٹ تا ہوٹل، ہوٹل تا اسٹیڈیم سیکورٹی سمیت ٹریفک بشمول متبادل روٹس، پارکنگ ایریاز پر مجموعی اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔

☆ آئی جی سندھ نے کہا کہ اس میگا ایونٹ میں شرکت کرنیوالے کھلاڑیوں، غیر ملکی مندوبین/مہمانوں/اسٹاف کو بین الاقوامی معیار کے مطابق سیکورٹی پروٹوکول کو یقینی بنایا جائے جبکہ ہوٹلز میں انتظامیہ کے تعاون پولیس لائژن ڈیسک کا قیام بھی عمل میں لایا جائے۔

☆ انہوں نے کہا کہ ایئرپورٹ تا ہوٹلز اور ہوٹلز تا اسٹیڈیم جملہ گزرگاہوں، اسٹیڈیم کے اندرونی اور اطراف میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کا جائزہ لیکر کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹری پی او سے مانیٹرنگ اور دیگر ضروری اقدامات کو عین کنٹی جنسی پلان کے مطابق مؤثر اور مربوط بنایا جائے۔

☆ آئی جی سندھ نے مذید کہا کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم پر خصوصی فوکس رکھتے ہوئے نا صرف مجموعی امور کو ٹھوس بنایا جائے بلکہ پولیس ریزرو پلاٹونز کو تیار حالت میں رکھنے کے لیئے بھی عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔

☆ آئی جی سندھ کا کہنا تھا کہ پی ایس ایل کرکٹ سیزن فور کے مجموعی سیکورٹی/ٹریفک اقدامات کو پولیس اپنے تجربے اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی بدولت نا صرف کامیاب بنائے بلکہ بین الاقوامی سطح پر پاکستان اور کراچی کے عوام کیجانب سے امن اور محبت کے پیغام کو بھی عام کرے۔

☆ اجلاس کو بتایا گیا کہ پی ایس ایل کرکٹ سیکورٹی/ٹریفک و دیگر ضروری اقدامات کے تحت ایسٹ کے 7720، ساؤتھ کے 2260، ایس ایس یو کے 565، ٹریفک کے 1780 جبکہ اسپیشل برانچ کے 788 سمیت مجموعی طور پر 13112 پولیس افسران اور جوانوں کو ذمہ داریاں تفویض کی گئیں ہیں۔

-:-:-:-:-:-:-:-:-:-:-:-:-:-